124205 ـ کیا معدے میں ڈالی جانے والی دوربین سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے ؟

سوال

کیا معدے میں ڈالی جانے والی دوربین سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

معدہ میں ڈالی جانے والی دوربین میڈیکل اور طبی ہے جو منہ کے راستہ سے اندر ڈالی جاتی ہے تا کہ اس سے یا تو معدہ کی تصویر لی جائے یا پھر چیك اپ کے لیے وہاں سے خوراك کا نمونہ حاصل کیا جائے یا کسی اور طبی سبب کے پیش نظر ڈالی جاتی ہے پھر کام مکمل ہونے پر منہ کے ذریعہ ہی باہر نکال لی جاتی ہے.

علماء کرام کا اختلاف ہے کہ اگر معدہ میں کوئی چیز پہنچ جائے تو کیا اس سے روزہ فاسد ہو جائیگا یا نہیں چاہے وہ چیز خوراك بنتی ہو یا خوراك نہ ہو، یا کہ صرف خوراك بننے والی چیز سے ہی روزہ فاسد ہوتا ہے ؟

تین فقہی مسلك مالکی شافعی اور حنبلی تو یہ کہتے ہیں کہ معدہ میں پہنچنے والی ہر چیز سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے.

اس بنا پر یہ دوربین بھی روزہ توڑنے کا باعث ہو گی.

اور احناف ان کی موافقت اس طرح کرتے ہیں کہ معدہ میں جانے والی ہر چیز روزہ توڑ دیتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ معدہ میں استقرار پکڑے.

اس بنا پر یہ دوربین معدہ میں جانے سے روزہ نہیں توڑے گی، کیونکہ یہ وہاں مستقر نہیں رہتی بلکہ اپنا کام پورا کر کے باہر نکال لی جاتی ہے.

دیکھیں: تبیین الحقائق للزیلعی (1 / 326) اور المجموع (6 / 317) اور الشرح الکبیر (7 / 410) اور شرح منتہی الارادات (1 / 448) اور بدایۃ المجتہد (2 / 153).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہ اختیار کیا ہے کہ:

" روزہ اسی وقت ٹوٹے گا جب خوراك بننے والی کوئی چیز معدہ میں جائیگی، ان کا کہنا ہے:

ظاہر يہی ہے كہ جو چيز خوراك نہيں بنتی اس كے نگلنے سے روزہ نہيں ٹوٹتا مثلا كنكري وغيرہ " انتہی

ديكھيں: مجموع الفتاوی (20 / 528).

چنانچہ اس قول كی بنا پر يہ ٹيلی سكوپ روزے كو فاسد كرنے كا باعث نہيں بنےگی، يہی قول راجح ہے، كيونكہ نص تو دلالت كرتی ہے كہ كھانا پينا روزہ توڑنے كا باعث ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اب تمہيں ان (بيويوں) سے مباشرت كی اور اللہ تعالی كی لكھی ہوئی چيز كو تلاش كرنے كی اجازت ہے، تم كھاتے پيتے رہو حتی كہ صبح كا سفيد دھاگہ سياہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے پھر رات تك روزے كو پورا كرو البقرة (187).

اور يہ ٹيلی سكوپ نہ تو كھانے ميں شامل ہوتی ہے اور نہ ہی پينے ميں اور نہ ہی كھانے پينے كے معنی ميں آتی ہے، كيونكہ اس سے نہ تو جسم كو كوئی فائدہ ہوتا ہے اور نہ خوراك ملتی ہے.

ليكن .... اگر اس ٹيلی سكوپ پر كوئی ايسی چيز لگائی جائے جس سے معدہ ميں جانا آسان ہو جائے، يا پھر اس كے ذريعہ كوئی محلول (مثلا ايسڈ) چھڑكا جائے جو اندر جا كر صفائی كرے اور تصوير بنانے ميں آسانی ہو تو اس مواد كے معدہ ميں جانے سے روزہ ٹوٹ جائيگا، كيونكہ جسم اسے جذب كر كے اس سے خوراك حاصل كريگا، تو اس طرح يہ كھانے اور پينے كی طرح ہو گا.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ امام احمد كے مذہب كے مطابق معدہ ميں پہنچنے والی ہر چيز سے روزہ ٹوٹنے كے متعلق بيان كرتے ہوئے كہتے ہيں:

" چنانچہ اگر كسی انسان نے معدہ ميں ٹيلی سكوپ داخل كی حتی كہ وہ معدہ ميں پہنچ جائے تو اس سے حنبلی مذہب ميں روزہ ٹوٹ جائيگا.

اور صحيح يہ ہے كہ اس سے روزہ نہيں ٹوٹتا، ليكن اگر اس كے ساتھ كوئی چكنی چيز لگائی جائے اور وہ معدہ ميں پہنچ جائے تو يہ روزہ توڑ دے گی، اور بغير ضرورت روزے كے حالت ميں اسے استعمال كرنا جائز نہيں " انتہی

ديكھيں: الشرح الممتع (6 / 370 - 371).

اور مجمع فقہ الاسلامی ميں درج ذيل قرار ہے:

" درج ذيل امور روزہ توڑنے والی اشياء ميں شامل نہيں:..... معدہ ميں داخل كی جانے والی ٹيلی سكوپ جبكہ اس كے

ساتھ کوئی محلول یا کوئی اور مواد نہ ہو " انتہی

دیکھیں: ملجۃ المجمع (10 / 453 ـ 455).

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ:

معدہ میں داخل کی جانے والی ٹیلی سکوپ جب کسی مواد پر مشتمل ہو تو وہ روزہ توڑ دے گی، اور اگر بغیر کسی مواد اور محلول کے ہو تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا.

دیکھیں: مفسدات الصیام المعاصرۃ تالیف ڈاکٹر احمد الخلیل (39 ـ 46).

واللہ اعلم .